الحاد اور اسلام

انسٹرکٹر: حماس اشرف

ملحدین کے عام
سوالات کے جوابات

نبوت

- نبی کی صفات

i عاجزی

ii انسانوں کی برابری

iii رحم اور مغفرت

iv تحمل اور نرمی

نبوت

مائیکل ایچ ہارٹ نے اپنی کتاب میں کہا:

"دنیا کے سب سے بااثرافراد کی فہرست میں سرفہرست ہونے کے لیے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا میراانتخاب کچھ قارئین کو حیران کر سکتا ہےاوردوسروں کی طرف سےان سے سوال کیا جا سکتا ہے،لیکن وہ تاریخ میں واحدآدمی تھے جومذہبی اورسیکولر دونوں سطحوں پر انتہائی کامیاب رہے۔

مائیکل ایچ ہارٹ نے مزید کہا: عاجزانہ ابتداءسے،محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے عظیم مذاہب میں سے ایک کی بنیاد رکھی اوراس کی دعوت دی،اور ایک بے حدموثرسیاسی رہنما بنے۔آج،ان کی وفات کے تیرہ صدیاں گزرنے کے بعدبھی،ان کا اثر ورسوخ اب بھی طاقتوراوروسیع ہے۔

-The 100; A Ranking Of The Most Influential Persons In History (Page No. 03 & 04).

نبوت

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک:
- کامیاب خاندانی شخص
- کامیاب سماجی رہنما
- کامیاب سیاسی رہنما
- بہترین معاشی اور وراثت کا نظام لائے
- کامیاب فوجی رہنما اور حکمت عملی ساز
- مذہبی اور اخلاقی شخصیت

نفسیات اور تحقیق (psychological & research)

- درحقیقت اس (خدا کے وجود) تصور کی تائید کے لیے نفسیاتی، سماجی اور بشریاتی ثبوت موجود ہیں۔ آکسفورڈ یونیورسٹی کی ماہر نفسیات ڈاکٹر اولیویرا پیٹرووچ، جو مذہب کی نفسیات کی ماہر ہیں، نے انسان کی نفسیات اور خدا کے وجود کے بارے میں کچھ مطالعات کیں۔ انہوں نے دریافت کیا کہ شیر خوار بچوں کو خدا پر فطری طور پر یقین ہوتا ہے، اور الحاد کو سیکھنا پڑتا ہے۔
- پروفیسر جسٹن بیرٹ نے بچوں کے رویے اور دعووں کو دیکھ کر کچھ تحقیق کی جس سے نتیجہ اخذ کیا کہ بچے اس بات پر یقین رکھتے ہیں جسے وہ (پروفیسر جسٹن) "فطری مذہب" کہتے ہیں۔ وہ یہ خیال ہے کہ ایک ذاتی وجود ہے جس نے پوری کائنات کو تخلیق کیا ہے۔ وہ 'وجود' انسان نہیں ہو سکتا - اسے ربانی/خدائی، مافوق الفطرت ہونا چاہیے:

نفسیات اور تحقیق (psychological & research)

”بچوں کے نشوونما پانے والے ذہنوں اورمافوق الفطرت عقائدپر سائنسی تحقیق بتاتی ہے کہ بچےعام طورپراور تیزی سے ایسے ذہن حاصل کرتے ہیں جومافوق الفطرت ایجنٹوں پر یقین کرنے میں سہولت فراہم کرتے ہیں... اپنی پہلی سالگرہ کے کچھ ہی عرصہ بعد،بچے یہ بات سمجھنے لگتے ہیں کہ یہ ایجنٹ ہی بد نظمی سے نظم وضبط پیدا کر سکتے ہیں نہ کہ قدرتی قوتیں یاعام اشیاء۔... خالق کون ہے؟بچے جانتے ہیں کہ لوگ/انسان اس بات کے اچھے امیدوار نہیں ہیں۔یہ کوئی خداہی ہوگا... بچے پیدائشی طورپراس کے ماننے والے ہوتے ہیں جسے میں فطری مذہب کہتا ہوں...“

ملحدوں کے عمومی سوالات کے جوابات

- ہم الحاد پہ اپنے کورس کے اختتام پر ہیں۔
- ہم نے الحاد کی تاریخ، ترقی، حالات حاضرہ، ان کے دلائل اور ان کے جوابات کا احاطہ کیا ہے
- اب تک آپ زیادہ تر بنیادی تنازعات اور ان کا جواب دینے کا طریقہ سمجھ چکے ہیں
- اب بھی چند عام سوالات ہیں جن پر بات کی جا سکتی ہے اور آسان طریقے سے جواب دیا جا سکتا ہے

اگر ہر چیز کا کوئی خالق ہے تو خدا کو کس نے بنایا؟

- یہ باطل اور غیر منطقی سوال ہے
- اگر کائنات کسی خالق کے بغیر قائم رہ سکتی ہے تو خالق خود کیوں نہیں
- سوال صرف تخلیق شدہ چیزوں پر لاگو ہوتا ہے، اصل دلیل یہ ہے:
- ہر مخلوق کا ایک خالق ہوتا ہے (ہر چیز جو وجود میں آتی ہے اس کا کوئی سبب ہوتا ہے)
- خدا مخلوق نہیں ہے
- لہذا خدا کا کوئی خالق نہیں ہے

اگر ہر چیز کا کوئی خالق ہے تو خدا کو کس نے بنایا؟

- زمرے کی غلطی(category mistake) (مختلف خصوصیات والی ایک چیز کی مشابہت اور خصوصیات کا اطلاق کسی دوسری چیز پر کرنا درست نہیں)
- مثال ۱: یہ انڈے کس درخت پر اگے؟
- مثال ۲: بوتل بنانے والی مشین کے بارے میں پوچھنا؛ یہ مشین کس بوتل میں بنائی گئی تھی؟
- کیا خدا انہی قوانین کے تابع ہے جن کی تابع اس کی کائنات ہے؟ کیا کائنات کی حدود خدا پر لاگو ہوتی ہیں؟
- خدا کی تخلیق کے حوالے سے بھی ایک وقت فرض کیا جاتا ہے۔ لیکن وقت بذات خود کائنات کا صرف حصہ ہے۔ خدا وقت کا بھی خالق ہے

ہم خدا کو کیوں نہیں دیکھ سکتے؟

- اگر ہم خدا کو دیکھ سکتے تو امتحان اور آزمائش کا کوئی فائدہ/مقصد نہیں تھا
- کائنات خود محدود ہے اور اسے ختم ہونا ہے۔آپ کو بھی یہاں ہمیشہ کے لئے نہیں رہنا
- یہ امتحان اس بات کا ہے کہ کون اچھے کام کرے گا یا کون برے کام کرے گا۔
- میں ایسی چیز پر کیوں یقین کروں جو میں نہیں دیکھ سکتا؟
- یہ مسئلہ سائنٹزم (scientism) کا ہے
- علم کے ذرائع صرف مشاہدے تک محدود نہیں ہیں
- ایسے دعوے کیلئے اسی قسم کا ثبوت دیا جاتا ہے

دنیا میں برائی کیوں ہے؟

- زندگی عارضی ہے اور یہ ہمارے اعمال کا امتحان ہے
- یہ (دنیا) جنت نہیں ہے اور یہاں ویسے بھی ایسا نہیں ہونا چاہیے (ان لوگوں کے لیے مسئلہ جو واقعی بعد کی زندگی پر یقین نہیں رکھتے یا اس عارضی زندگی کو بہت زیادہ پسند کرتے ہیں یعنی یہیں سب کچھ اہمیت رکھتا ہے)

وَلَنَبۡلُوَنَّكُم بِشَيۡءٖ مِّنَ ٱلۡخَوۡفِ وَٱلۡجُوعِ وَنَقۡصٖ مِّنَ ٱلۡأَمۡوَٰلِ وَٱلۡأَنفُسِ وَٱلثَّمَرَٰتِۗ وَبَشِّرِ ٱلصَّٰبِرِينَ

"اور یقیناً ہم تمہیں خوف، بھوک، مال، جانوں اور پھلوں کے نقصان سے آزمائیں گے، لیکن صابرین (صبر کرنے والوں) کے لئے خوشخبری ہے۔" [البقرة: ١٥٥]

ٱلَّذِينَ إِذَآ أَصَٰبَتۡهُم مُّصِيبَةٞ قَالُوٓاْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّآ إِلَيۡهِ رَٰجِعُونَ

"جن پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں: "بے شک ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔" [البقرة: ١٥٦]

اللہ تعالیٰ مصیبتیں کیوں بھیجتا ہے؟

ابویحیی صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ”مومن کا سارا معاملہ ہی عجیب ہے کہ اس کے تمام کام اس کے لئے خیر ہیں۔ مؤمن کے سوا اور کسی کو یہ چیز حاصل نہیں۔ اگر اس کو خوشحالی میسر آتی ہے تو شکر کرتا ہے تو یہ شکر کرنا اس کے لئے بہتر ہے اور اگر اس کو تنگ دستی آجائے تو صبر کرتا ہے تو یہ صبر کرنا اس کے لئے بہتر ہے۔“ [مسلم]

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے طاعون کے متعلق سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ اللہ تعالیٰ کا عذاب تھا جس پر اللہ تعالیٰ چاہتا اس کو مسلط کرتا تھا مگر اللہ تعالیٰ نے اس کو ایمان والوں کے لئے رحمت بنادیا جو مؤمن طاعون میں مبتلا ہو اور وہ اپنے شہر میں صبر و ثواب سے ٹھہرا رہے اور وہ یہ جانتا ہو کہ اس کو وہی پہنچے گا جو اس کے نصیب میں لکھا جا چکا تو اس کو شہید کے برابر ثواب ملے گا۔ [بخاری]

۷ نکات

1. اللہ العدل اور الحکیم ہے۔اللہ کی صفات کا صحیح تصور رکھتے ہوئے،اس کی صفات القدیر الرحیم اور العلیم تک محدود نہیں ہیں۔
2. اللہ سبحانہ وتعالٰی کے مطلق علم کے سامنے ہمارا علم صفر ہے۔ عسى ان تكرهوا شئيا وهو خير لكم و عسى ان تحبّوا شئيا وهو شر لكم والله يعلم وانتم لا تعلمون
3. ہم اللہ رب العزت کی ملکیت ہیں۔
4. ہم بالآخر اللہ تعالٰی کی طرف لوٹیں گے یہ کہنے کی ترغیب دی گئی ہے کہ جب مومن پر کوئی آفت آتی ہے تو یہ کہے کیونکہ یہ چیزیں اس کے دل کو سکون دیتی ہیں اور اس کے لیے صبر سے کام لینے میں آسانی پیدا کرتی ہیں۔ والذين اصابتهم مصيبة قالوا : انّا لله وانّا اليه راجعون

۷ نکات

5. خیر کی موجودگی کے لیے برائی کا ہونا ضروری ہے،خیرات وغیرہ کے لیے غربت ضروری ہے
6. اگر برائی نہ ہو تو آزاد قوتِ ارادی(free will) بے کار ہو جاتی ہے۔
7. امتحان بیکار ہو جاتا ہے اگر کوئی برائی نہ ہو اور صرف اچھائی ہو (وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی جنت صرف اس دنیا میں ہے)

اگر اللہ اتنا مہربان ہے تو سب ہی کو معاف کیوں نہیں کرتا؟

- اللہ عادل بھی ہے (انصاف کرنے والا)
- اللہ غیور بھی ہے (غیرت والا)
- اللہ بہت رحم کرنے والا ہے لیکن ضروری نہیں کہ صرف رحم ہی کرنے والا ہو
- ہمیشگی کے لیے آگ شر لگتی ہے! (جہنّم کے حوالے سے اعتراض)
- اللہ تعالیٰ انسان کو خوب جانتا ہے (اگر انسان کو ڈھیل دی جاتی ہے تو وہ بھول جاتا ہے اور ناقدری کرتا ہے)
- آپ کے اختیار میں سب کچھ "ابھی" ہے آپ عمل کیوں نہیں کرتے!
- ہم نہیں جانتے کہ اللہ کی رحمت کتنی وسیع ہے لیکن ہمیں اس کی بات پر بھروسہ ہے جو کہ سچ ہے اور وہی چاہے تو بدل سکتا ہے

سویڈن میں سب کچھ اچھا کیوں ہے؟

- اسلام میں کامیابی کا پیمانہ مختلف ہے۔ایک غریب آدمی بھی اسے(کامیابی)حاصل کر سکتا ہے۔مواد مقصد نہیں ہے
- اسکینڈینیویا(Scandinavia) ایک جھوٹی جنت ہے
- چند حقائق:

1. وہاں خوشی کے اعدادوشماران کے اینٹی ڈپریسنٹ کے استعمال اورخودکشی کے اعدادوشمار سے متصادم ہیں
2. میڈیا میں تشدد کی رپورٹنگ
3. بڑے بینک فراڈز (موثربدعنوانی)

سویڈن میں سب کچھ اچھا کیوں ہے؟

4. نورڈک پیراڈوکس(Nordic Paradox)
5. صنفی کرداروں(gender roles) پر اسکینڈینیوین(Scandinavian) تجربہ

- ”تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ خدا چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) وہ کافر ہی ہو“ ۔ [۹:۵۵]